سبق 7

کلیسیائیں رفاقت فراہم کرتی ہیں

اتوار کی صبح پاک عشاء کی عبادت سے پہلے پانچ افراد جوممبر شپ لینا چاہتے تھے۔ پاسٹر اور ڈیکن کے سامنے کھڑے تھے۔ ایک نیا رکن ایک چینی کاروباری آدمی تھا اور ایک لڑکی تھی۔ جو کسی امیر گھرانے میں گھریلو ملازمہ تھی۔ باقیوں میں ایک بوڑھا آدمی، ایک نوجوان لڑکا اور ایک کارخانے میں کام کرنے والی عورت تھی۔ ان کی مختلف انفرادی حیثیت سے متاثر ہوکر پاسٹر نے کہا۔ آج پانچ مختلف افرادرفاقت پائیں گیا اور اس کلیسیاء کے رکن بن جائیں گے۔ کسی نسل، حیثیت یا عمر کی وجہ سے نہیں بلکہ مسیح میں نجات حاصل کرنے کی وجہ سے وہ رفاقت میں سب ایک ہوتے ہیں جیسا رسول فرماتا ہے۔ ''نہ کوئی یہودی رہا نہ یونانی۔ نہ کوئی غلام نہ آزاد۔ نہ کوئی مرد نہ عورت کیونکہ تم سب مسیح یسوع میں ایک ہو''۔ (گلتیوں۳:۲۸)

آج آپ اس کا ثبوت دیکھتے ہیں۔ خدا نے ایسی رفاقت کا نمونہ دیا ہے۔ جس میں ہم ایک دوسرے کی مدد، خوشی اور قوت کا سبب بن سکتے ہیں یہ مقامی کلیسیاء کا ایک اہم کام ہے۔

جتنے زیادہ ہم مسیح کے نزدیک جائیں گے اُتنی ہی زیادہ
ہماری آپس میں رفاقت اور شراکت مضبوط ہوگی۔

اس سبق میں ہم مطالعہ کریں گے.....

مقامی کلیسیاء کی رفاقت

مقامی کلیسیاؤں میں رفاقت

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

☆ کہ ایمانداروں اور کلیسیاؤں کے درمیان رفاقت کیوں اتنی ضروری ہے۔

☆ جاننا کہ ایمانداروں کے لئے رفاقت کے سب دروازے کُھلے ہیں۔

مقامی کلیسیاء میں رفاقت

مقصد نمبر ا: مقامی کلیسیاء میں رفاقت کے موقعوں کی اہمیت کی پہچان کرنا۔

رفاقت کی وجوہات

تیمتھیس اور مریم کے روح القدس میں بپتسمہ کے بعد ایک دوسرے سے رفاقت رکھنے کے نتیجے میں چند شاندار واقعات رونما ہوئے۔ اس نے ان کے دل میں لگن پیدا کی وہ خوشخبری ہر کسی کو بتائیں مریم کے والدین جو اس سے پہلے انجیل میں کوئی دلچسپی نہ رکھتے تھے۔ مریم میں تبدیلی کو دیکھ کر بہت متاثر ہوئے اگرچہ وہ ابھی گرجا گھر جانے کو تیار نہ تھے۔ انہوں نے ایک کلیسیاء کی طرف سے پارک میں جانے کا دعوت نامہ قبول کر لیا۔ وہاں سب کے لیے کھانے کی وافر مقدار موجود تھی اور کھیل تماشہ بھی تھا اور وہاں لوگ ایک دوسرے کا خیال رکھ رہے تھے اور سب سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے تھے جن میں مریم کے والدین بھی موجود تھے مریم کا چھوٹا بھائی دوڑ میں خاصی دلچسپی لے رہا تھا جب اس نے دوسروں کی باتیں سُنیں کہ وہ سنڈے سکول میں کیا کرتے ہیں تو اس نے بھی سنڈے سکول جانے کا ارادہ کر لیا۔ مریم کے خاندان نے جلد ہی عبادات میں جانا شروع کر دیا اور جلد ہی وہ تینوں تبدیل ہو گئے یہ مسیحی رفاقت تھی جو انہیں گرجہ گھر کی طرف لے آئی اور انہوں نے نجات کے پیغام کو سُنا اور اس پر عمل کیا ابتدائی کلیسیاء اس بنیادی رفاقت کو مہیا کرتی تھی پنتکست کے دن پطرس کی منادی کے بعد بہت سے لوگ ایمان لے آئے اور بپتسمہ پایا اُس دن تین ہزار کے قریب کلیسیاء میں شامل ہو گئے (اور یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دُعا کرنے میں مشغول رہے ۔اعمال ۲:۴۲) ابتدائی کلیسیاء کی مثال سے ہمیں مندرجہ ذیل باتوں میں رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔

1: ایمانداروں نے رسولوں سے تعلیم پانے میں وقت گذارا۔ چونکہ بہت سارے لوگوں نے نجات پائی تھی اور ہر کسی کو انفرادی طور پر ہدایات دینا مشکل تھا شاید وہ کلیسیائی سکول میں

مختلف جماعتوں کی طرح تھے جب ہم خدا کے کلام کا اجتماعی طور پر مطالعہ کرتے ہیں ہم صرف سیکھتے ہی نہیں بلکہ اپنے آسمانی باپ کی عطا کردہ خوبصورت سچائیوں میں دوسروں کو شامل کرنے سے قریب سے قریب تر ہوتے جاتے ہیں۔

2: تمام ایماندار رفاقت رکھتے ہیں آج کی دُنیا میں بھی سب لوگوں کو مقامی کلیسیائی رفاقت کی ضرورت ہے۔ ریڈیو کے ذریعے انجیل کو سننا، ٹی وی پر عبادات کو دیکھنا مقامی کلیسیائی رفاقت کا نعم البدل نہیں بن سکتے۔

خاص کر ایک نو تبدیل شخص کے لئے بغیر رفاقت کے مسیحی زندگی بسر کرنا بہت مشکل ہے۔ انہیں تجربہ کار اور بالغ مسیحیوں کے تجربات اور طاقت کی ضرورت ہے اور بالغ مسیحیوں کو اُن کے جوش و خروش اور جذبے کی ضرورت ہوتی ہے ان کی باہمی رفاقت سے پوری کلیسیاء مضبوط ہوتی ہے۔

3: وہ کھانے میں رفاقت رکھتے تھے۔ کھانا زندگی کا اہم حصہ ہے اور اکھٹے کھانا ایک موثر رفاقت ہے اگر آپ کسی کو کھانے پر مدعو کرتے ہیں۔ تو یہ دوستی کی علامت ہے رفاقتی کھانے کلیسیائی زندگی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

4: ابتدائی کلیسیاء نے اکٹھے دعا کرنے پر زور دیا۔ گرجا گھر کے اندر یا گھروں میں اجتماعی دعائیں روحانی رفاقت کو مضبوط کرتی ہیں ایماندار ہوتے ہوئے اکھٹے خداوند کی پرستش کرنے اور ایک دوسرے کے لئے دعا کرنے سے وہ محبت اور فضل میں بڑھتے ہیں۔

5: وہ اپنی ضرورتوں میں ایک دوسرے سے شراکت کرتے۔ ابتدائی کلیسیاء کے لوگ ایک دوسرے کا خیال رکھتے تھے وہ غریبوں اور بیواؤں کی مدد کرتے تھے۔

(اعمال ۲:۴۴؛ ۴:۳۲؛ ۶:۱؛ ۹:۳۶) اسی شراکت کی وجہ سے پولُس نے فلپیوں کی نومولود

کلیسیاء کو لکھا ''پس اگر کچھ تسلی مسیح میں اور محبت کی دل جمعی اور روح کی شراکت اور رحم دلی و درد مندی ہے۔(فلپیوں ۲:۱) آج بھی کلیسیاؤں میں ایسا ہونا چاہیئے ۔

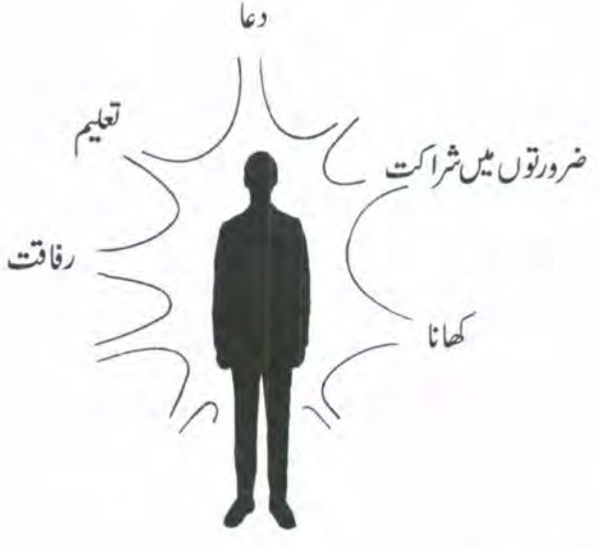

مشق

1 اگر مقامی کلیسیاء صرف تعلیم اور دعا کے لئے اکٹھی ہوتی ہے تو کن تین باتوں کی کمی رہ جاتی ہے۔

رفاقت کا ڈھانچہ

ہم دیکھ چکے ہیں کہ مل کر کام کرنا مسیحی زندگی کے لئے کتنا ضروری ہے۔ اب ہم کلیسیاء کے ساتھ ساتھ کچھ تنظیموں کے متعلق غور کریں گے جو ہماری رفاقتی ضرورتوں کو پورا کرنے میں مددگار ہیں۔

کلیسیاء کی خواتین اکثر رفاقت، منادی، دعا، کام اور خیرات کے لئے اپنا الگ گروپ بناتی ہیں۔ وہ کلیسیاء مشنریز اور بنیادی ضرورتوں کا خیال رکھتی ہیں۔ وہ ضرورت مند خاندانوں کے لئے سلائی، سنڈے سکول کے کمروں کی سجاوٹ اور مشکلات میں گھیرے ہوئے لوگوں تک رسائی حاصل کرنے کیلئے ایسے منصوبوں پر اکھٹی کام کرتی ہیں۔ اُن کی خیرات اگر چہ تھوڑی ہوتی ہے شاید ان میں سے کسی نے اپنے سودے سلف سے کچھ رقم بچائی ہے لیکن حیرانی کی بات ہے کہ وہ بڑی تبدیلیاں لاتی ہیں وہ اس مدد کرنے والی رفاقت سے حقیقی خوشی حاصل کرتی ہے۔

مرد بھی ایسے گروپ منظم کرتے ہیں اور مل کر دعا کرتے ہیں وہ مشنری منصوبوں کے لئے رقم اکھٹی کرتے ہیں یا مسیحی لٹریچر کے لئے، کئی علاقوں میں وہ اپنی یا دوسری کلیسیاء کے لئے گرجا گھر کی عمارت تعمیر کرنے میں مدد دیتے ہیں اور مسیح کے لئے دوسرے مردوں تک بھی رسائی حاصل کرتے ہیں۔

لڑکے اور لڑکیاں اُن پروگراموں میں مصروف رہتے ہیں جو اُن کے لئے ترتیب دیے جاتے ہیں۔ اہل لوگوں جنہوں نے اپنا آپ وقف کر دیا ہے اُن کو مختلف ہنر سکھاتے ہیں لڑکیوں کے لیے کھانا پکانا، سینا پرونا، دست کاری کا کام، لڑکوں کے لیے خیمہ دوزی، لکڑی کا کام اور بہت سارے دوسرے ہنر۔ ان دونوں گروہوں میں مسیحی اصولات کے مطابق تربیت دی جاتی ہے۔ وہ کلام کو زبانی یاد کرتے ہیں۔ اور کلام کی جانب سخت کوشش کرتے ہیں۔ چھوٹے

رہنمائی سے اثر پذیر ہوتے ہوئے وہ منتظم بالغ کی حیثیت سے بڑھتے ہیں جو خدا کی خدمت کرنا پسند کرتے ہیں۔ اور وقت کے ساتھ ساتھ اُن کی دلچسپی بڑھ جاتی ہے۔ اور نوجوانوں کو اُن کے مطابق سرگرمیوں کی ضرورت ہے۔ وہ کلیسیاؤں کے لئے اور کلیسیاء کے باہر بہت سے مفید کام کر سکتے ہیں۔ پاسٹر کے زیرِ نگرانی نوجوانوں کی، اُن کے رہنماؤں کے ساتھ خصوصی عبادات منعقد ہوتی ہیں کچھ بڑی کلیسیاؤں میں نوجوانوں کے لئے الگ نوجوان پاسٹر ہوتے ہیں۔ نوجوانوں کو اُن کے مزاج کے مطابق سرگرمیوں کا موقع اور تعلیم دی جانی چاہیے تا کہ وہ گناہ آلودہ دنیا کی آزمائشوں کا توڑ کر سکیں۔

عمر رسیدہ لوگوں کی ضرورتیں بھی کلیسیاء میں پوری ہو سکتی ہیں۔ بہت سے معاشروں میں عمر رسیدہ لوگوں کا مسئلہ تنہائی ہے۔ وہ اپنے آپ کو بھلا یا ہوا سمجھتے ہیں۔ کلیسیاء اُن تک ریٹائرمنٹ ہومز یا پرائیویٹ رہائش گاہوں کے ذریعے رسائی حاصل کرتی ہیں اُنہیں صرف اُن کی تنہائی کو دور کرنے کے لئے نہیں بلکہ اُس خدمت کے لئے جو اُنھیں یہ احساس دلائے کہ خدا اُن کی فکر کرتا ہے۔

یہ تنظیمیں اور کلیسیاء کے ساتھ دوسرے ادارے ضروری رفاقت فراہم کرتے ہیں۔ خاص موقعوں اور چھٹیوں کے موقعوں پر مل بیٹھنے کے پروگرام ترتیب دیے جا سکتے ہیں۔ سیر و سیاحت سب کے لئے پسندیدہ ہے۔ کچھ کلیسیاؤں کے پاس بڑے کمرے یا ہال کرسی، میز اور باورچی خانے کے ساتھ موجود ہیں جن کو وہ اس مقصد کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ شاید آپ کی سوچ میں رفاقت کا کوئی دوسرا طریقہ ہو۔ کبھی کبھار یہ رفاقت منصوبہ کے بغیر اچانک بھی ہو سکتی ہے جیسے کبھی ہماری ملاقات کسی ایماندار سے غیر متوقع طور پر ہو جائے۔ اگرچہ کلیسیاء کا بنیادی مقصد عبادت ہے تو بھی رفاقت ایک متوازن کلیسیاء کی نشو و نما میں مدد گار ثابت ہوتی ہے۔ عبادت اپنے ہاتھوں کو اُوپر اٹھانا ہے جبکہ رفاقت ایک دوسرے کے

ہاتھوں کو تھامنا ہے۔

مشق

2 ہر درست بیان کے سامنے دیے گئے حرف تہجی پر دائرہ لگائیے۔

الف: ابتدائی کلیسیاء اپنا سارا فارغ وقت دعا اور مطالعہ میں گزارتی۔

ب: بچوں کے لئے کلیسیائی سرگرمیوں میں سیکھنے کے ساتھ ساتھ تفریح بھی ہوتی ہے۔

ج: نوجوان طبقے کو دلچسپ کلیسیائی سرگرمیاں مہیا کی جائیں تاکہ وہ دنیا کی آزمائش کا توڑ کر سکیں۔

د: دوسرے ایمانداروں کے ساتھ رفاقت متوازن مسیحی زندگی بنانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

3 درج ذیل میں رفاقت کے لئے مناسب لفظ کا چناؤ کیجئے۔

الف: مطالعہ۔ ب: تنظیم۔

ج: سیر و تفریح۔ د: باہمی رفاقت۔

ر: ضرورتیں۔

4 کلیسیاء میں کونسی سرگرمی یا تنظیم آپ کو پُرکشش معلوم ہوتی ہیں۔

اگر آپ پہلے ایمانداروں کی رفاقت میں شامل نہیں ہیں۔ تو اس شمولیت کے لئے کوئی طریقہ اختیار کیجئے۔ آپ کی کلیسیاء میں ایسا کوئی موقع نہیں ہے تو دوسروں کو کہیں کہ وہ آپ کے ساتھ مل کر کام کریں۔

کلیسیاؤں کے درمیان رفاقت

مقصد نمبر ۲: رفاقتی سرگرمیوں اور اُن کے مقاصد کا موازنہ کیجئے۔

کلیسیاؤں کے درمیان رفاقت ایک ہیجان خیز تجربہ ہے، یہ ہماری بصیرت کو وسیع کر دیتا ہے۔ اور ہر کلیسیاء کو احساس ہوتا ہے کہ وہ ایک بہت بڑے (مسیح کے بدن کا) حصہ ہے جب ہمارا دوسری کلیسیاؤں سے رابطہ ہوتا ہے تو بہت سارے دوست بنائے جاتے ہیں۔

رفاقتی اجتماع: کچھ علاقوں میں ہر مہینے رفاقتی اجتماع ہوتے ہیں کلیسیائیں باری باری میزبانی کے فرائض انجام دیتی ہیں۔ ان اجتماع میں کلام کی منادی، دعاؤں کے جواب کی گواہیاں اور کبھی کبھی رفاقتی کھانا، خصوصی موسیقی کے پروگرام ترتیب دیے جاتے ہیں۔

ریلیاں: ان میں مختلف کلیسیاؤں سے گروہ اکٹھے ہوتے ہیں۔ نوجوان طبقہ، نوجوانوں کی ریلیوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں جن کو اُن کے نوجوان رہنما منعقد کرتے ہیں عورتیں عورتوں کی ریلیوں کو پسند کرتی ہیں جبکہ مرد مردوں کے اجتماع میں جانا پسند کرتے ہیں۔

مقابلہ جات: بائبل مقدس کے سوال و جواب کو مختلف کلیسیاؤں میں مقابلے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے یا ذہنی آزمائش کے پروگرام کلام کے مطالعہ کی طرف رغبت پیدا کرتے ہیں۔ موسیقی کے مقابلے لوگوں میں کلیسیائی کشش کا سبب بنتے ہیں۔

کیمپس اور دعوتیں: دُور دراز علاقوں سے کلیسیاء کے ارکان اپنے کام کاج چھوڑ کر کیمپس اور دعوتوں میں شریک ہوتے ہیں۔ جیسا کہ وہ روحانی باتوں کے لئے اپنا وقت نکالتے ہیں

اُنہیں تازگی ملتی ہے اور اُن کی روحانی ترقی ہوتی ہے۔ ایسے کیمپوں میں بہت سے لوگ روح القدس کا بپتسمہ پاتے ہیں۔

متحدہ بشارتی دورے۔ قریب قریب کی کلیسیائیں مل کر بیرونی بشارتی دوروں کا پروگرام بنا سکتی ہیں۔ کسی خاص مبلغ یا کسی میوزیکل گروپ کو دعوت دی جا سکتی ہے۔ ایسے اجتماع معاشرے پر گہرا اثر ڈالتے ہے۔ اُس کی پیروی کا کام ہونا چاہیے۔ تاکہ نو تبدیل شدہ لوگوں کو آسانی سے قریب ترین رفاقت میسر آ سکے۔ مقامی کلیسیاؤں کو روحوں کی فصل کی کٹائی کے لئے اپنی سرحدوں سے پار جھانکنے کی ضرورت ہے۔ کلیسیائی تعاون سے کام کرنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہر جگہ سے تمام ایماندار مسیح کے بدن کا حصہ ہیں۔

کلیسیاؤں کو ایسے ہی ایک دوسرے کی رفاقت کی ضرورت ہے جیسے انفرادی طور ایمانداروں کو آج کہ نئے سرے سے پیدا شدہ اور روح القدس سے معمور لوگوں کے درمیان باہمی رفاقت کو دیکھتے ہیں۔ بڑے بین الکلیسیائی اجتماع ظاہر کرتے ہیں کہ مسیح کا پیار فرقوں کی حد بندی سے بڑا ہے۔ یسوع نے کہا

''اگر آپس میں محبت رکھو گے تو اس سے سب جانینگے کہ تُم میرے شاگرد ہو''۔ (یوحنا ۱۳:۳۵)

اگر چہ کچھ کلیسیائیں مکمل آزادی کو ترجیح دیتی ہیں اور زیادہ تر کا تعلق کسی نہ کسی گروہ سے ہوتا

ہے ایسے تعلق کو اشتراکی رفاقت کہتے ہیں۔ بہت ساری پینٹی کاسٹل کلیسیائیں ایسی تنظیموں کی ارکان ہیں۔ اگرچہ اس رفاقت میں ہر گروہ خود مختار اور خودرو ہوتا ہے۔ مگر جو اس تحریک میں شامل ہوتے ہیں وہ خدا کے کام کیلئے ایک دوسرے کے پابند ہوتے ہیں۔ باہمی تعاون سے بڑی بڑی منسٹریز چلائی جاسکتی ہیں جیسے انجیلی ادبیات، ریڈیو پروگرام، مشنریز بھیجنا، بڑے اجتماع اور بشارتی کروسیڈ کروانا۔

مشق

5: ہر مثال کے سامنے اُس کے متعلقہ جملے کا عدد تحریر کریں۔

1)	رفاقتی اجتماع	2)	ریلیاں
3)	مقابلہ جات	4)	کیمپ یا دعوت
5)	متحدہ بشارتی دورے		

_____ الف: نوجوانوں کی مدد کرنا کہ دوسری یوتھ سے ملیں۔

_____ ب: دوسرے ایمانداروں کے ساتھ دعا اور بحالی میں کچھ وقت گزارنا۔

_____ ج: خدا کے کلام میں دلچسپی کو اُبھارنا۔

_____ د: دوسری کلیسیاؤں سے رفاقت رکھنا۔

_____ ر: کلیسیاؤں کے ساتھ مل کر بشارتی دورے کرنا۔

6 ہر درست جملے کے سامنے دیے گئے حرف تہجی پر دائرہ لگائیے۔ کلیسیاؤں کے درمیان رفاقت مضبوط ہوتی ہے

الف: انفرادی طور پر ہماری رفاقت سے۔

ب: مقامی کلیسیاء۔

ج: مشنری دورے۔

د: غیرایمانداروں (بے ایمانوں) کے سامنے ہماری گواہی۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

1 رفاقت، کھانے میں شریک ہونا، ضرورتوں میں شراکت۔

4 آپ کا جواب۔

2 الف: غلط۔ ب: درست۔
ج: درست۔ د: درست۔

5 الف: 2) ریلی۔
ب: 4) کیمپ یا دعوت۔
ج: 3) مقابلہ جات۔
د: 1) رفاقتی اجتماع۔
ر 5) متحدہ بشارتی دورے۔

3 باہمی رفاقت۔

6 آپ سب پر دائرہ لگا سکتے کیونکہ سارے ہی درست ہیں۔